

دارُالافتاء اہلسنّت (دعوتِ اسلامی)

Dar-ul-ifta Ahl-e-sunnat



ریفرنس نمبر:3217 | بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ | تاریخ:23-11-2013

کرامتِ ولی کا ثبوت اور اسکے منکر کا حکم

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرعِ متین اس بارے میں کہ کراماتِ اولیاء کا کیا ثبوت ہے اور جو شخص کراماتِ اولیاء کا انکار کرے، اس کے بارے میں شرعاً کیا حکم ہوگا؟

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم

الجواب بعون الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

ولی کی طرف سے بغیر دعوی نبوت کے خلافِ عادت کام کے ظاہر ہونے کو ''کرامت'' کہتے ہیں۔ کراماتِ اولیاء حق ہیں، جس پر قرآن وسنت اور اسلاف کی کتب معتمدہ سے کثیر دلائل موجود ہیں۔ یہ عقیدہ ضروریاتِ مذہبِ اہلسنت میں سے ہے، لہذا جو کراماتِ اولیاء کا انکار کرے، وہ بدمذہب وگمراہ ہے۔ کچھ دلائل مندرجہ ذیل ہیں:

اللہ تعالیٰ حضرت سلیمان علیہ السلام کے قول کی حکایت کرتے ہوئے ارشاد فرماتا ہے: ﴿قَالَ یٰۤاَیُّهَا الْمَلَؤُا اَیُّكُمْ یَاْتِیْنِیْ بِعَرْشِهَا قَبْلَ اَنْ یَّاْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ ، قَالَ عِفْرِیْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِیْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ ، وَ اِنِّیْ عَلَیْهِ لَقَوِیٌّ اَمِیْنٌ ، قَالَ الَّذِیْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ اَنَا اٰتِیْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ یَّرْتَدَّ اِلَیْكَ طَرْفُكَ﴾ ترجمہ کنزالایمان: سلیمان (علیہ السلام) نے فرمایا: اے درباریو! تم میں کون ہے کہ وہ اس کا تخت میرے پاس لے آئے قبل اس کے کہ وہ میرے حضور مطیع ہو کر حاضر ہوں؟ ایک بڑا خبیث جن بولا کہ میں وہ تخت حضور میں حاضر کردوں گا، قبل اس کے کہ حضور اجلاس برخاست کریں اور میں بے شک اس پر قوت والا، امانتدار ہوں۔ اس نے عرض کی، جس کے پاس کتاب کا علم تھا کہ میں اسے حضور میں حاضر کردوں گا، ایک پل مارنے سے پہلے۔''

(پارہ 19، سورۃ النمل، آیت 38، 39، 40)

ان آیات کے تحت مفسر شہیر مفتی احمد یار خان نعیمی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ''اس سے معلوم ہوا کہ ولایت برحق ہے اور اولیاء اللہ کی کرامات بھی برحق ہیں۔'' **(نورالعرفان، صفحہ 816، مطبوعہ نعیمی کتب خانہ)**

مزید ارشاد باری تعالیٰ ہے: ﴿كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ ، وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ، قَالَ يٰمَرْيَمُ اَنّٰى لَكِ هٰذَا ، قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ﴾ ترجمہ: جب زکریا اس (مریم) کے پاس اس کی نماز پڑھنے کی جگہ جاتے، اس کے پاس نیا رزق پاتے، کہا: اے مریم! یہ تیرے پاس کہاں سے آیا؟ بولیں: وہ اللہ کے پاس سے ہے۔'' **(پارہ 3، سورۂ آل عمران، آیت 37)**

اس آیت کے تحت خزائن العرفان میں ہے: ''یہ آیت کراماتِ اولیاء کے ثبوت کی دلیل ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے ہاتھوں پر خوارق (کرامات) ظاہر فرماتا ہے۔'' **(تفسیر خزائن العرفان، صفحہ 98، مطبوعہ ضیاء القرآن)**

مفسر شہیر مفتی احمد یار خان نعیمی رحمہ اللہ باب الکرامات کے تحت فرماتے ہیں: ''کرامات جمع ہے کرامت کی بمعنی تعظیم واحترام۔ اصطلاحِ شریعت میں کرامت وہ عجیب وغریب چیز ہے، جو ولی کے ہاتھ پر ظاہر ہو۔ حق یہ ہے کہ جو چیز نبی کا معجزہ بن سکتی ہے، وہ ولی کی کرامت بھی بن سکتی ہے، سوا اُس معجزہ کے جو دلیلِ نبوت ہو۔ جیسے وحی اور آیات قرآنیہ۔ معتزلہ کرامات کا انکار کرتے ہیں، اہل سنت کے نزدیک کرامت حق ہے۔ آصف بن برخیا کا پلک جھپکنے سے پہلے تختِ بلقیس کو یمن سے شام میں لے آنا، حضرت مریم کا بغیر خاوند حاملہ ہونا اور غیبی رزق کھانا، اصحاب کہف کا بے کھانا، پانی صدہا سال تک زندہ رہنا کراماتِ اولیاء ہیں، جو قرآن مجید سے ثابت ہیں۔ حضور غوث پاک کی کرامات شمار سے زیادہ ہیں۔'' **(مراۃ المناجیح، جلد 8، صفحہ 268، مطبوعہ نعیمی کتب خانہ)**

ملا علی قاری رحمہ اللہ باب الکرامات کے تحت فرماتے ہیں: ''الکرامات جمع کرامة وهی اسم من الاکرام والتکریم وهی فعل خارق للعادة غیر مقرون بالتحدی وقد اعترف بها اهل السنة وانکرها المعتزلة واحتج اهل السنة بحدوث الحبل لمریم من غیر فحل وحصول الرزق عندها من غیر سبب ظاهر وایضاً ففی قصة اصحاب الکهف فی الغار ثلثمائة سنة وازید فی النوم احیاء من غیر اٰفة دلیل ظاهر وکذا فی احضار اٰصف بن برخیا عرش بلقیس قبل ارتداد الطرف حجة واضحة۔'' مفہوم اوپر مذکور ہوا۔

(مرقاۃ المفاتیح، جلد 11، صفحہ 88، مطبوعہ کوئٹہ)

علامہ نسفی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: ''کرامات الاولیاء حق فتظهر الکرامة علیٰ طریق نقض العادة للولی من قطع مسافة البعیدة فی المدة القلیلة'' ترجمہ: اولیاء اللہ کی کرامات حق ہیں، پس ولی کی کرامت خلافِ عادت سے ظاہر ہوتی ہے کہ وہ مسافتِ بعیدہ کو مدتِ قلیلہ میں طے کرلے۔''

اس کی شرح میں علامہ تفتازانی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: ''کأتیان صاحب سلیمان علیه السلام وهو اٰصف بن

برخیا علی الاشھر بعرش بلقیس قبل ارتداد الطرف مع بعد المسافۃ ‘‘ترجمہ: مثلاً صاحبِ سلیمان علیہ السلام آصف بن برخیا کا تخت بلقیس کو پلک جھپکنے سے پہلے مسافت بعیدہ سے لے آنا۔‘‘

(شرح العقائد النسفیہ مع متن العقائد، صفحہ 146، مطبوعہ ملتان)

شرح فقہ اکبر میں ہے: ’’الکرامات للاولیاء حق ای ثابت بالکتاب والسنۃ ولا عبرۃ بمخالفۃ المعتزلۃ واھل البدعۃ فی انکار الکرامۃ ‘‘ترجمہ: کراماتِ اولیاء حق ہیں۔یعنی قرآن وسنت سے ثابت ہیں اور معتزلہ اور بدعتیوں کا کراماتِ اولیاء کا انکار کرنا، معتبر نہیں۔‘‘ (شرح فقہ اکبر، صفحہ 130، مطبوعہ ملتان)

امام اہل سنت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن فرماتے ہیں: ’’کراماتِ اولیاء کا انکار گمراہی ہے۔‘‘

(فتاوی رضویہ، جلد 14، صفحہ 324، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ’’کرامتِ اولیا حق ہے، اس کا منکر گمراہ ہے۔ مردہ زندہ کرنا، مادر زاد اندھے اور کوڑھی کو شفا دینا، مشرق سے مغرب تک ساری زمین ایک قدم میں طے کر جانا، غرض تمام خوارقِ عادات (خلافِ عادات کام) اولیاء سے ممکن ہیں، سوا اُس معجزہ کے جس کی بابت دوسروں کے لیے ممانعت ثابت ہو چکی ہے۔ جیسے قرآن مجید کے مثل کوئی سورت لے آنا یا دنیا میں بیداری میں اللہ عزوجل کے دیدار یا کلامِ حقیقی سے مشرف ہونا، اس کا جو اپنے یا کسی ولی کے لیے دعویٰ کرے، کافر ہے۔‘‘

(بہار شریعت، جلد 1، صفحہ 268، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ)

واللہ تعالی اعلم ورسولہ اعلم عزوجل وصلی اللہ تعالی علیہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابو الحسن فضیل رضا العطاری عفاعنہ الباری

18 محرم الحرام 1435ھ 23 نومبر 2013ء

خوفِ خدا و عشقِ مصطفےٰ کے حصول کیلئے ہر ہفتے کو عشا کی نماز کے بعد امیر اہلِ سنّت کا مَدَنی مذاکرہ دیکھنے سننے اور ہر جُمعرات مغرب کی نماز کے بعد عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک، دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں بہ نیتِ ثواب ساری رات گزارنے کی مَدَنی التجاء ہے

نوٹ! دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے یا تحریر کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج daruliftaahlesunnat کے ذریعے کی جاسکتی ہے۔

Dār al-Iftā Ahl al-Sunnah (Da'wat e Islami)

Proof for the Marvels (Karāmāt) of the Awliyā and the Legal Verdict concerning the one who denies them

QUESTION:

What do the ulama of the pristine Sharī'ah say concerning the proof for the Karāmāt of the Awliyā and the legal verdict concerning the one who denies these Marvels?

ANSWER:

بسم الله الرحمن الرحيم
الجواب بعون الملک الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

The manifestation of phenomena, which break the habitual norm, without an accompanying claim of Prophethood, from a Walī ('friend' of Allāh/saint), are known as Karāmāt (marvels). The Karāmāt of the Awliyā are a true reality and upon this there are numerous evidences from the Qur'ān, the Sunnah and the reliable texts of the salaf (righteous predecessors). This belief is from the darūriyāt (necessary beliefs) of the Ahl al-Sunnah. Therefore anyone who denies the Karāmāt of the Awliya' is a misguided heretic.

Some of these evidences are presented below:

Allāh (Most Transcendent) mentioning the statement of Sayyidunā Sulaymān (peace be upon him) states:

{**Said Sulaiman, "O court members, which one of you can bring me her throne before they come humbled in my presence?" An extremely evil jinn said, "I will bring it in your presence before you disperse the assembly; and I am indeed strong and trustworthy upon it. Said one who had knowledge of the Book, "I will bring it in your majesty's presence before you bat your eyelid"}**

[Surah al-Naml 27:38]

The famous Qur'anic exegesist Muftī Ahmad Yār Khān Na'īmī (may Allāh shower him with mercy) states beneath this Ayāh:

"From this it becomes known that Wilāyah (the station of sainthood) is true and that the Karāmāt of the Awliyā are a true reality."

[Nūr al-'Irfān page 816]

Allāh (Most Transcendent) also mentions:

{Whenever Zakaria visited her at her place of prayer, he found new food with her; he said, "O Maryam! From where did this come to you?" She answered, "It is from Allah}

[Sūrah Maryam 3:37]

www.SeekersPath.co.uk

In Khazā'in al-'Irfān beneath this ayah it is mentioned:

"This ayah is proof that the Marvels of the Awliyā are an established reality in that Allāh manifests at their hands matters which break the habitual norm."

The famed Qur'anic exegesist Muftī Ahmad Yār Khān Na'īmī (may Allāh shower him with mercy) mentions under the chapter of the Marvels of the Awliya':

"The word Karāmāt is the plural of karāmah in the meaning of reverence and respect. In the terminology of the Sharī'ah karāmāt are those strange and amazing matters that manifest at the hands of a Walī. The truth of the matter is that a matter which can be a Mu'jizah (Miracle) for a Prophet then that matter can also become a Karāmah (Marvel) for a Walī, except for that Mu'jizah which is a proof for Prophethood such as Wahī (revelation) and the Qur'anic Ayāt. The Mu'tazilah (ultra rationalist seceders) denied Marvels but according to Ahl al-Sunnah Karāmāt are a proven reality. Sayyidunā Asif bin Barkhiyā's (may Allāh be pleased with him) bringing of the Throne of Bilqīs before the batting of an eyelid from Yemen to al-Shām, Sayyidah Maryam's (may Allāh be pleased with here) conceiving without a husband and eating from food received from the unseen, Ashāb al-Kahf's (the sleepers of the cave) remaining alive for hundreds of years without food and water, are all karāmāt established from the Qur'ān. Sayyidunā Ghawth e A'zham's karāmāt are numerous."

[Mir'āt al-Manājīh Volume 8 page 268]

Al-Hāfizh Mullā 'Alī al-Qārī (may Allāh shower him with mercy) states under the chapter of the Karāmāt of the Awliyā':

"Karāmāt is the plural of Karāmah and it is a noun derived from al-Ikrām and al-Takrīm and it is an action that breaks the habitual norm, which is not associated with a challenge. It has been acknowledged by the Ahl al-Sunnah and the Mu'tazilah rejected it. Ahl al-Sunnah establish proof upon it with the conceiving of Sayyidah Maryam (may Allāh be pleased with here) without a husband and the occurrence of food before her without any outward means. Also in the story of the Sleepers of the Cave (may Allāh be pleased with them) who remained asleep for 300 years and more in the cave, alive without any harm, is a clear evidence and similarly in Asif bin Barkhiyā's (may Allāh be pleased with him) bringing the throne of Bilqīs before the blinking of an eye is a clear proof [the meaning of this has been mentioned above]."

[Mirqāt al-Mafātīh Volume 11 pg 88]

'Allāmah al-Nasafī (may Allāh shower him with mercy) says:

"The Karāmāt of the Awliyā are a true reality. So we find the Karāmah manifesting by way of breaking the habitual norm for a Walī through covering a large distance in a short period of time."

www.SeekersPath.co.uk

In his commentary upon this ‘Allāmah Taftāzānī (may Allāh shower him with mercy) says:

“Like the companion of Sayyidunā Sulayman (peace be upon him), and he is Asif bin Barkhiyā (may Allāh be please with him), according to the most famous opinion, bringing the throne of Bilqis before the twinkling of an eye from a distant place.”

[Sharh al-‘Aqā’id al-Nasafiyyah pg 146]

In Sharh Fiqh Akbar it is stated:

“Karāmāt are true for the Awliyā i.e. they are established through the Book of Allāh and the Sunnah and no consideration is given to the opposition of the Mu’tazilah and others from Ahl al-Bid’ah in their denial of Karāmāat.”

[Sharh Fiqh Akbar pg 130]

Imām Ahl al-Sunnah Imām Ahmad Ridā Khān (may Allāh shower him with mercy) states:

“Denial of the Karāmāt of the Awliyā is misguidance.”

[Fatāwā Ridwiyyah Volume 14 pg 324]

Sadr al-Sharī’ah Muftī Muhammad Amjad ‘Alī al-A’zhamī (may Allāh shower him with mercy) states:

“The Karāmāt of the Awliyā are true, the one who denies this is misguided. Bringing the dead back to life, curing those born blind and lepers, traveling the entire earth from east to west in one step, for that matter all acts that break the habitual norm are possible for the Awliyā except that Mu’jizah which is established as being impossible for others. Like producing a surah like the Glorious Qur’an or being blessed with the Divine Vision of Allah in this world in a waking state or to converse directly with Allah. Whosoever claims this for himself or any Walī is a disbeliever.”

[Bahār e Sharī’at Volume 1 pg 268]

الله أعلم عز و جل و رسوله أعلم صلى الله تعالى عليه وآله و سلم

Answered by Muftī Abu al-Hasan Fudayl Ridā al-Attārī (may Allāh pardon him)

18th Muharram al-Harām 1435 AH (23rd November 2013)

Translated by Ustādh Ibrār Shafī’

www.SeekersPath.co.uk